پنجاب حکومت نے پہلی بار انسداد ٹائیفائیڈ مہم چلا کر کروڑوں بچوں کا مستقبل محفوظ کرلیا

بیماریوں کی روک تھام کیلئے وزیر اعلی اور وزیر صحت کے اقدامات قابل تحسین ہیں: پرنسپل پی جی ایم آئی

نرسنگ کالج جنرل ہسپتال کی 100 نرسنگ طالبات سمیت 100 تربیت یافتہ پیرامیڈیکس نے گھر گھر جا کر انجیکشن لگائے

ایل جی ایچ میں قائم کاؤنٹرز پر 1450 بچوں کو ویکسین کی فراہمی اور پولیو سے بچاؤ کے قطرے بھی پلائے گئے

ٹائیفائیڈ مہم میں حصہ لینے والے طالبات و پیرا میڈیکس کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے گی

عوامی سطح پر "پرہیز علاج سے بہتر ہے" کے سلوگن کو اجاگر کیا جائے: پروفیسر سردار الفرید ظفر

لاہور 17 فروری: ......پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ و لاہور جنرل ہسپتال پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے کہا کہ ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ موجودہ دور میں پنجاب حکومت نے بھرپور انسداد ٹائیفائیڈ مہم چلا کر کروڑوں بچوں کا مستقبل محفوظ کرلیا ہے جس کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار اور صوبائی وزیر صحت ڈاکٹر یاسمین راشد کے اقدامات لائق تحسین ہیں۔

صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ حکومت پنجاب کی جانب سے ٹائیفائیڈ کی روک تھام کے لئے چلائی جانے والی مہم میں نرسنگ کالج جنرل ہسپتال کی طالبات سمیت 100 تربیت یافتہ پیرامیڈیکس نے نشتر ٹاؤن میں گھر گھر جا کر بچوں کو انجیکشن لگانے کی مہم میں بھرپور حصہ لیا جبکہ ایل جی ایچ میں قائم کاؤنٹر پر 1450 بچوں کو ویکسین لگانے کے علاوہ پولیو کے قطرے بھی پلائے گئے۔اس موقع پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ جنرل ہسپتال ڈاکٹر عبدالرزاق، ڈاکٹر عبدالعزیز و دیگر بھی موجود تھے۔

پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ دور اندیش قیادت کی بدولت پنجاب کے صوبے میں بیماریوں کی روک تھام کے لئے پہلی مرتبہ سنجیدہ عملی کوششیں اور اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں جس سے نئی نسل کی صحت کو یقینی بنا کر ایک صحت مند معاشرہ پروان چڑھانے میں مدد ملے گی۔ پرنسپل پی جی ایم آئی نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ دنیا بھر کی طرح بیماریوں کی روک تھام اور صحت عامہ کو بہتر بنانے پر توجہ زیادہ مرکوز کی جائے اور عوامی سطح پر پرہیز علاج سے بہتر ہے کے سلوگن کو اجاگر کیا جائے تا کہ لوگ خود بھی حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کر کے بیماریوں سے محفوظ رہ سکیں۔اس موقع پر پروفیسر الفرید ظفر نے اعلان کیا کہ ٹائیفائیڈ مہم میں حصہ لینے والے طالبات و تربیت یافتہ پیرامیڈیکس کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے گی اور انہیں تعریفی اسناد سے نوازا جائے گا۔صحافیوں کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک بھی صحت پر اٹھنے والے اخراجات کے متحمل نہیں ہیں اور ان ملکوں پر خرچ ہونے والے اخراجات تشویشناک حد تک بڑھ گئے ہیں جس کی وجہ سے بین الاقوامی سطح پر بیماریوں کی روک تھام پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تا کہ علاج پر اٹھنے والے اخراجات کو کم کیا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہے جس کے وسائل محدود ہیں اور ہم اپنے وسائل کو بہتر طریقے سے اسی وقت استعمال کر سکیں جب بیماریوں کی روک تھام کے لئے موثر کوششیں ہوں گی۔ پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ اس ضمن میں حکومت کے ساتھ ساتھ سماجی اور طبی تنظیموں کو بھی اپنا بھرپور حصہ ڈالنا ہوگا۔